فصلوں کی انشورنس

زراعت پاکستان کی معیشت میں بنیادی جزو ہے۔ پاکستان کی جی ڈی پی کا22فیصد حصہ زرعی شعبے کا ہےاوراس شعبہ کوانشورنس کے حوالے سے بہت عرصہ تک نظرانداز کیا گیا۔اس شعبے کی اہمیت کے پیش نظر آدم جی انشورنس نےفصلوں کی انشورنس کا آغاز2007میں کیا۔

فصلوں کی انشورنس کی ضرورت

فصل کی بوائی سے کٹائی تک کی مدت کسانوں کے لیےانتہائی اہم ہے۔جبکہ زرعی شعبہ ہمیشہ سےقدرتی آفات کا شکار رہتا ہےمثلاً سیلاب،خشک سالی،بارش اورطوفان وغیرہ۔پاکستان میں اکثریت چھوٹے کاشتکاروں کی ہےجن کے مالی وسائل کم اورنا کافی ہیں۔ان میں سے اکثر مالیاتی اداروں سے قرضہ حاصل کر کے اپنی فصل کاشت کرتے ہیں۔مندرجہ بالا آفات کی صورت میں ان کی فصل کا نقصان ہوسکتا ہے۔اس نقصان کوکم یاختم کرنے کے لئےفصلوں کی انشورنس کی ضرورت محسوس کی گئی

آدم جی انشورنس ہی کیوں؟

۱۔ فصلوں کی انشورنس کاسب سے بڑاادارہ

۲۔ہمہ وقت خدمت کے لئےموجودوسیع فیلڈنیٹ ورک

۳۔تجربہ کاراورفرض شناس ماہرین

۴۔فصلوں کےکلیم کی بروقت ادائیگی

فصلوں کی انشورنس کےفوائد

۱۔کسانوں کےاثاثوں کاتحفظ

۲۔ کسانوں کی آمدنی میں استحکام

۳۔فصل کےنقصان کی صورت میں بینک سے لئے گےقرض کی بروقت ادائیگی

۴۔محفوظ اور پرسکون زندگی

انشورنس کےمندرجات

اس اسکیم میں کسانوں کوبینکوں کی طرف سے لئے گئے زرعی قرضےکوتحفظ دیا جاتا ہےاوراس پالیسی میں مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے کسانوں کےنقصانات کاازالہ کیاجاتا ہے

۱۔سیلاب

۲۔خشک سالی

۳۔ضرورت سےزیادہ بارش

۴۔ژالہ باری

۵۔کورا(پالا)

۶۔ٹڈی دَل

۷۔بیماری اورکیڑوں کاحملہ

پریمیم کی ادائیگی

پریمیم بذریعہ چیک یاپےآڈرآدم جی انشورنس کی متعلقہ زرعی اکاونٹ میں جمع کرایا جاسکتا ہے۔

کلیم کی رپورٹ کاطریقہ کار

جتنا جلدممکن ہواپنے مالیاتی ادارے کومطلع کریں۔